باسمہ تعالیٰ:

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ہماری مسجد میں واٹر کولر نصب ہے جس سے سب لوگ پانی پیتے ہیں کیونکہ مسجد راستہ پر بنا ہے تو لوگ آتے جاتے اس سے پانی پیتے ہیں بچے اور دیوانے بھی ٹھنڈا پانی پیتے ہیں اس سے، ایک مولوی صاحب نے ہم سے کہا کہ مسجد کی بجلی سے اس کو نہ چلاؤ کیونکہ یہ گناہ ہے، تو سوال یہ ہے کہ مولوی صاحب کی بات ٹھیک ہے یا نہیں؟ اور ہم اب کیا کریں؟ مستفتی: محمد صالح [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً ومسلماً

جی ہاں: یہ بات درست ہے، مسجد میں عمومی واٹر کولر لگانے میں دو خرابیاں ہیں، ایک یہ کہ مسجد کی بجلی اور سارا سامان صرف مسجد کے مصالح اور اس کے مفاد میں ہی استعمال کیا جا سکتا ہے لہٰذا اگر مسجد میں ذکر و تلاوت وغیرہ کرنے والوں کے لئے ٹھنڈے پانی کا انتظام کیا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں بلکہ ضرورت ہو تو مناسب ہے، لیکن عام گزرنے والوں کو مستقل طور پہ مسجد کا پانی مہیا کرنا بالکل درست نہیں، دوسری خرابی یہ بھی ہے کہ اس طرح اجازتِ عام دینے کی صورت میں مسجد کا تقدس اور احترام پامال ہو جاتا ہے، فقہاءِ کرام نے اس خدشہ کی بناء پر مسجد میں کنواں کھودنے سے منع فرمایا کہ پھر پانی کے لئے لوگوں کی آمد و رفت سے مسجد کے ادب احترام کے جذبات کم یا ختم ہو جائیں گے۔

اس لئے مناسب یہی ہے کہ یا تو واٹر کولر کو ختم کیا جائے یا اگر نمازیوں کے لئے اس کو برقرار رکھنا مناسب ہو تو مسجد کے اندر عبادت وغیرہ میں مشغول افراد کی حد تک ہی اجازت دی جائے، باہر راستہ میں گزرنے والوں کے لئے مسجد کی بجلی و پانی سے انتظام نہ کریں بلکہ اپنی طرف سے اس کا اہتمام کیا جائے، مخلوقِ خدا کے ساتھ اتنی خیر خواہی بڑے اجر و ثواب کی بات ہے لیکن مساجد و اوقاف کے مال سے تبرع کرنا ممنوع ہے جبکہ خود اس متعلقہ وقف کی مصلحت پیشِ نظر نہ ہو۔

الإسعاف في أحكام الأوقاف:

ليس لمتولي المسجد أن يحمل سراج المسجد إلى بيته. (باب بناء المساجد والربط، ص78).

فتاوى قاضيخان: ولا يحفر في المسجد بئر ماء لأنه لو حفر يدخل فيه النسوان والصبيان فيذهب حرمة المسجد ومهابته. (فصل في أحكام المسجد، ج1ص31).

وفيه أيضا: متولي المسجد ليس له أن يحمل سراج المسجد إلى بيته وله أن يحمل من البيت إلى المسجد. (كتاب الوقف، باب الرجل يجعل داره مسجداً، ج3ص 165).

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۳۳/۱۷

بندہ عبید الرحمن غفی عنہ

دار الافتاء مدرسہ دار العلوم الرحمانیہ

محرم ۴۰ھ

الجواب صحیح

عادل رضا

۱۸ محرم ۴۰ھ

الجواب صحیح

مفتی مدرسہ دار العلوم الرحمانیہ، مردان

الجواب صحیح

محب [illegible]

Scanned by CamScanner